نمبر : 2793

کتاب کا نام	:	نسخہ مناقب + حشر نامہ + الوداع رمضان + عرس نامہ			
مصنف	:	نامعلوم			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	19.5x16 cm	سطور	:	۷
اوراق	:	۳۷۹	کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	قدیم اردو	موضوع	:	متفرق
آغاز	:	تو کیا جواب دؤ کی زھو تملا			

مناقب دوازدھم گفتگوی مردم عیسائی ومحمدی ومسلمان شدن

مناقب سنو بارمان بایقین

لکھا بیچ اسرار السالکین

اختتام	:	یہ خش بیان مجلس مین

جوکوئی پڑھی جوکوئی سنی

حق پاس یوں مانگی دعا

رحمت اوپر رحمت کری

ترقیمہ	:	تمت تمام شد عرس نامہ
حالت	:	غیر مجلد۔ ناقص الاول۔
نوٹ	:	یہ مختلف مضامین کے رسالوں کے مخطوطات کا مجموعہ ہ۔ اس نسخہ میں الگ الگ عنوانات کے ماتحت قدیم اردو زبان میں منظوم کلام تحریر کیا گیا ہے، جیسے: ''مناقب دوازدہم گفتگوی مردم عیسائی ومحمدی ومسلمان شدن، مناقب سیزدہم در ذکر غرق شدن پسر زن او باز زندہ شدن از دعاء پیران پیر رحمت اللہ علیہ، مناقب چہاردہم دختران وہمہ پسران شدن از دعاء غوث الاعظم قدس اللہ'' وغیرہ مضامین سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت غوث اعظم قدس سرہ کے بیان کردہ واقعات وملفوظات اور ان کے حالات کو شاعر نے نظم میں پرو دیا ہے۔ ملفوظات ختم ہونے کے بعد حضرت غوث اعظم کی وفات کا حال اور ان کی اولاد کا حال الگ الگ عنوان قائم کرکے تحریر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد تمت تمام شد نسخہ مناقب لکھا گیا ہے۔ پھر چند صفحات خالی چھوڑنے کے بعد دوسری کتاب شروع ہوتی ہے جس کا عنوان ''حشر نامہ'' لکھا گیا ہے۔ حشر نامہ کے مکمل ہونے کے بعد الوداع رمضان سے متعلق اشعار ہیں۔ اس کے بعد عرس نامہ کے عنوان سے اشعار ہیں۔